© rasailojaraid.com

حافظ محمد ابراہیم فانی
مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

مظلوم بوسنیا

اقوام متحدہ اور عالم اسلام

بوسنیا میں ظلم کی یہ گرم بازاری تو دیکھ — عالم تہذیب کی یہ "نرم گفتاری" تو دیکھ
مقتلِ مسلم ہے گویا بوسنیا کی سرزمیں — یورپِ عیار کی دیرینہ مکاری تو دیکھ

مسلمِ خوابیدہ وہ تیری حمیت ہے کہاں
چشمِ غیرت وا بھی کر غیروں کی عیاری تو دیکھ

کس سکوں سے ہو رہا ہے اُف مسلمانوں کا خوں — بربریت کا سماں یہ رنگِ تاتاری تو دیکھ
جا بجا لاشیں پڑی ہیں ہائے بے گور و کفن — بستیاں ویران ہیں یہ بے رحم بمباری تو دیکھ

مجلسِ اقوام ہے بے دست و پا سربوں کی ضد
آسماں برسا لہرا یہ مسلم آزاری تو دیکھ

عالمِ اسلام ہے اب زلفِ یورپ کا اسیر — قوم و ملت شرع و دیں سے ایسی بیزاری تو دیکھ
روحِ ایوبی ہے مضطر یا خدایا الاماں — اپنی بیداری بھی دیکھ اوروں کی تیاری تو دیکھ

یہ فراوانئ دولت اور یہ دستِ سوال
اہلِ ایماں کی ذرا یہ خوئے خودداری تو دیکھ

خاک و خوں میں اب تلک غلطاں ہے یہ ارضِ عراق — اتحادی فوج کی وہ "برق رفتاری" تو دیکھ
ملتِ بیضا کے غم میں تلک ہے یہ اشکِ خوں — اے دلِ ویرانِ فانی اپنی لاچاری تو دیکھ

(۲۱ مئی ۱۹۹۳ء)

© rasailojaraid.com